4719CH02

برکھارُت

گرمی کی تپش بُجھانے والی سردی کا پیام لانے والی
وہ سارے برس کی جان برسات وہ کون خدا کی شان برسات

© NCERT not to be republished

آئی ہے بہت دعاؤں کے بعد   اور سینکڑوں التجاؤں کے بعد
وہ آئی تو آئی جان میں جان   سب تھے کوئی دن کے ورنہ مہمان
تھی لوٹ سی پڑ رہی چمن میں   اور آگ سی لگ رہی تھی بَن میں
تھیں لومڑیاں زباں نکالے   اور لُو سے ہرن ہوئے تھے کالے
چیتوں کو نہ تھی شکار کی سُدھ   ہرنوں کو نہ تھی قطار کی سُدھ
ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا   بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا
گھوڑوں کا چھُٹا تھا گھاس دانہ   تھا پیاس کا اُن پہ تازیانہ

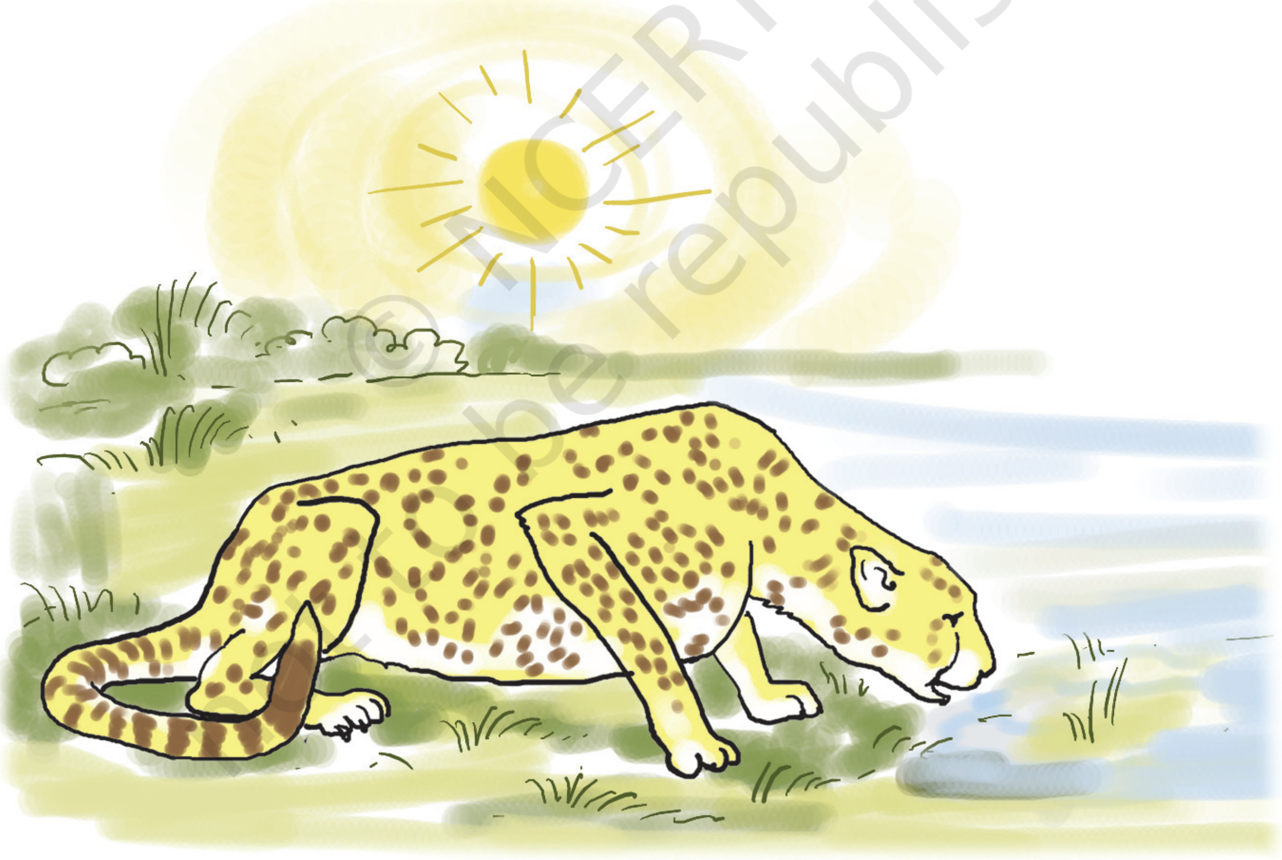

© NCERT not to be republished

رستوں میں سوار اور پیدل
پنکھے سے نکلتی جو ہوا تھی
سات آٹھ بجے سے دن چھُپے تک
بازار پڑے تھے سارے سنسان
چلتی تھی دکان جن کی دن رات

سب دھوپ کے ہاتھ سے تھے بے کل
وہ بادِسموم سے سِوا تھی
جانداروں پہ دھوپ کی تھی دستک
آتی تھی نظر نہ شکلِ انسان
بیٹھے تھے وہ ہات پر دھرے ہات

© NCERT not to be republished

بچّوں کا ہوا تھا حال بے حال
کملائے ہوئے تھے پھول سے گال

ہر بار پکارتے تھے ماں کو
ہونٹوں پہ تھے پھیرتے زباں کو

پانی دیا گر کسی نے لاکر
پھر چھوڑتے تھے نہ منھ لگاکر

بچّے ہی نہ پیاس سے تھے مضطر
تھا حال بڑوں کا اُن سے بدتر

کل شام تلک تو تھے یہی طور
پر رات سے ہی سماں ہے کچھ اور

برسات کا بج رہا ہے ڈنکا
اک شور ہے آسماں پہ برپا

مینھ کا ہے زمین پر دریڑا
گرمی کا ڈبو دیا ہے بیڑا

بجلی ہے کبھی جو کوند جاتی
آنکھوں میں ہے روشنی سی آتی

گھنگھور گھٹائیں چھارہی ہیں
جنّت کی ہوائیں آرہی ہیں

کوسوں ہے جدھر نگاہ جاتی
قدرت ہے نظر خدا کی آتی

پھولوں سے پٹے ہوئے ہیں کہسار
دولھا سے بنے ہوئے ہیں اشجار

پانی سے بھرے ہوئے ہیں جل تھل
ہے گونج رہا تمام جنگل

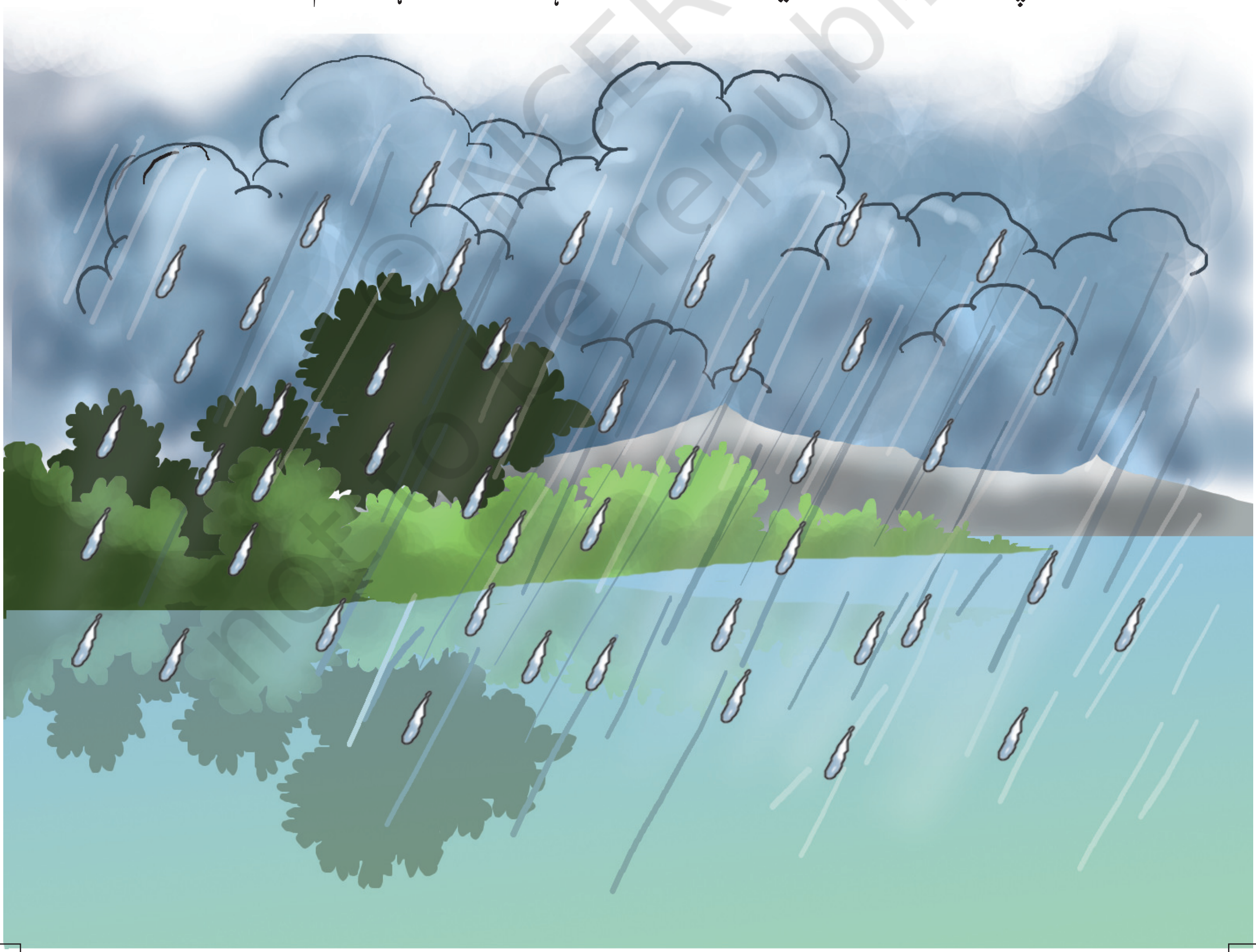

©NCERT not to be republished

کرتے ہیں پپیہے پیہو پیہو   اور مور چنگھاڑتے ہیں ہر سوٗ
کوئل کی ہے کوک جی لبھاتی   گویا کہ ہے دل میں بیٹھی جاتی
مینڈک جو ہیں بولنے پہ آتے   سنسار کو سر پہ ہیں اٹھاتے
اَبر آیا ہے گھِر کے آسماں پر   کلمے ہیں خوشی کے ہر زباں پر
دنیا میں بہت تھی چاہ تیری   سب دیکھ رہے تھے راہ تیری

© NCERT not to be republished

گلشن کو دیا جمال تو نے کھیتی کو کیا نِہال تو نے
طاؤس کو ناچنا بتایا کوئل کو الاپنا سکھایا
دریا تجھ بِن سسک رہے تھے اور بَن تری راہ تک رہے تھے
دریاؤں میں تو نے ڈال دی جان اور تجھ سے بَنوں کو لگ گئی شان
جن پودوں کو کل تھے ڈھور چرتے باتیں ہیں وہ آسماں سے کرتے
جن باغوں میں اُڑتے تھے بگولے واں سینکڑوں اب پڑے ہیں جھُولے
تھے ریت کے جس زمین پر انبار ہے بیر بہوٹیوں سے گلنار

حالؔی

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ برسات سے پہلے سب کا کیا حال تھا؟

2۔ بارش ہونے سے جنگل میں کیسی بہار آئی ہے؟

3۔ باغوں میں کیا سماں ہے؟

4۔ پرندوں پر برسات کا کیا اثر ہوا؟

© NCERT not to be republished